السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویریں بنانے والوں کے لیے تولعنت آئی ہے کیا تصویریں بنوانے والے بھی اس لعنت کے مستحق ہیں؟کیا ان کے بارے میں کوئی خاص دلیل بھی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح دلائل تصویریں بنانے والوں پر لعنت اور آخرت میں ان کے لیے جہنم کی وعید ہے بارے میں ہیں" اسی طرح یہ تمام دلائل اس شخص کے لیے بھی ہیں جو اپنے آپ کو تصویر بنوانے کے لیے پیش کرے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ... ١٤٠ ... سورة النساء

"اور اللہ نے (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم)نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہورہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگ جائیں ان کے پاس مت بیٹھو'ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہوجاؤ گے ۔"

اللہ تعالیٰ نے قصة ثمود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ١١ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ١٣ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ١٥ ... سورة الشمس

"(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر (پیغمبر کو)جھٹلادیا'جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا'تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ (حفاظت کرو تم) اللہ کی اونٹنی کی اور اس کو پانی پلانے کی'مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کرکے) برابر کردیا اور وہ (اللہ)اپنے کام کے انجام سے نہیں ڈرتا ۔"

عبدالواحد بن زید بیان کرتے ہیں کہ میں نے حسن سے کہا اے ابوسعید!مجھے اس شخص کے بارے میں بتائیں جو ابن مہلب کے فتنہ میں تو حاضر نہ ہو لیکن دل سے اسے اچھا سمجھتا ہو تو انہوں نے فرمایا برادرزادے اکتنے ہاتھوں نے اونٹنی کی کونچوں کو کاٹا تھا؟میں نے جواب دیا کہ ایک ہی ہاتھ نے 'تو انہوں نے فرمایا 'کیا پھر ساری قوم اس لیے ہلاک نہیں کردی گئی تھی کہ وہ اس پر راضی تھی کہ وہ اس پر راضی تھی ۔ امام احمد رضی اللہ عنہ نے "کتاب الزھد "میں بیان فرمایا ہے کہ یہ دونوں آیتیں اس بات کی دلیل ہیں کہ کسی فعل پر راضی ہونے والا بھی اسی طرح ہے جیسے اس فعل کو کرنے والا'البتہ وہ شخص اس میں داخل نہیں ہے جو کسی اضطراری ضرورت کی وجہ سے تصویر بنواتا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص384

محدث فتویٰ